ٹڈی دل LOCUST

سے متعلق چند اہم معلومات

ٹڈی کا ٹیکنیکل نام Schistocera gregaria ہے۔

تعارف: دَل دراصل لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ ٹڈی لشکروں کی صورت میں حملہ کرتی ہے اس لئے اسے ٹڈی دل کہا جاتا ہے۔ٹڈی دل گراس ہاپر کا ایک بڑی قسم کا کیڑا ہے یوں تو اس کیڑے کی بہت ساری اقسام ہے لیکن سب سے زیادہ پائی جانے والی قسم جسے صحرائی ٹڈی دل کہا جاتا ہے زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ٹڈی دل ہمیشہ گروہ یا جھنڈ کی شکل میں حملہ کرتی ہے۔ٹڈیوں کا جھنڈ جتنا بڑا ہوگا اسے کنٹرول کرنا اتنا ہی مشکل ہوگا، یہ بہت ہی ضروری ہے کہ ایک ہی وقت میں مکمل جھنڈ کو اسپرے کر کے ختم کیا جائے بصورت دیگر یہ ختم نہیں ہوگا۔

ٹڈی دل کی تاریخ:

2003 سے 2005 کے درمیان افریقہ میں ٹڈی دل نے تباہی مچائی اور 100 فیصد فصلوں کو تباہ کر دیا، آخر کار انتہائی سخت سردی اور خشک موسم میں 13 ملین ہیکٹر زیر زمینی اور فضائی کیمیکل اسپرے کر کے اس کو ختم کیا گیا جس پر تقریباً 500 ملین ڈالر خرچہ آیا۔

پاکستان سمیت جنوبی ایشیا میں 2019 میں مغربی ہوائیں معمول سے زیادہ چلیں جس کی وجہ سے بارشیں بھی زیادہ ہوئیں اور پاکستان کے جنوب مغرب میں موجود ایران وسعودی عرب و دیگر خلیجی ریاستوں میں پہلے سے موجود ٹڈی دل کو پاکستان آنے کا موقع ملا۔

ٹڈی دل اس وقت پاکستان میں براستہ بلوچستان داخل ہو چکا ہے اور اپنی تباہی کی کارستانیاں پیچھے چھوڑتا جارہا ہے۔اس وقت پورے مکران ڈویژن سمیت خاران، خضدار اور لسبیلہ میں اس کی موجودگی رپورٹ ہوئی ہے۔

ٹڈی دل اور پاکستان:

☆ ٹڈی دل نے پاکستان میں کوئی 25 سال بعد حملہ کیا۔

☆ حملے کی وجہ ٹڈی دل کو اپنی افزائش نسل اور نشو نما کے لئے مناسب ماحول میسر آنا ہے۔

☆ ٹڈی دل ریتلے علاقوں میں انڈے بچے دیتی ہے۔خاص طور پر جب بارش ہونے کی وجہ سے ہوا میں نمی کی مقدار بڑھ جائے اور ٹڈی دل کو کھانے کے لئے سبزہ بھی میسر آجائے۔

☆ کوشش کریں کہ مون سون کی بارشوں سے پہلے ہی اسے سپرے کر کے مار دیا جائے۔ورنہ مون سون

کی بارشوں میں اس کی تعداد بڑھنے کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

ٹڈی دل کے بارے میں اہم معلومات:

☆ ٹڈی دل ایک ہجرت کرنے والا کیڑا ہے جس کے پوری دنیا میں 20 انواع پائی جاتی ہیں۔

☆ صرف 3 عدد ٹڈی دل مل کر چند ہفتوں میں لاکھوں کا جھنڈ بنا سکتی ہیں۔

☆ اگر موسم اور ہوا موافق ہو تو ٹڈی 3000 کلومیٹر تک سفر کر سکتی ہیں۔

☆ یہ زمین اور سمندر دونوں راستوں سے گزر سکتی ہیں۔

☆ حالانکہ ٹڈی دن کو سفر اور رات کو آرام کرتی ہیں پھر بھی براستہ سمندر یہ 10 دن تک سفر کر سکتی ہیں، اصل میں یہ پانی پر اترتی ہیں، جب پہلا جھنڈ پانی میں اُترتا ہے تو وہ ڈوب کے مرجاتا ہے اور ان کے مردہ جسم سمندر میں تیرنے لگتے ہیں اور بعد میں اترنے والے انہی مردہ ٹڈیوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔

☆ ایک جھنڈ میں کروڑوں کی تعداد میں ٹڈیاں ہو سکتی ہیں۔

☆ ٹڈی دل 2 کلومیٹر اونچائی تک اڑ سکتی ہے۔

☆ ایک جھنڈ سینکڑوں مربع کلومیٹر تک پھیلا ہو سکتا ہے۔

☆ ٹڈی ایک دن میں اپنے وزن کے برابر کھانا کھا سکتی ہے۔

پہچان: ٹڈی دل دو حالتوں میں فصلات اور دیگر سبزیات اور باغات کو نقصان پہنچاتی ہے۔

1۔ Solitary Phase (انفرادی حالت)

2۔ Gregarous Phase (اجتماعی حالت)

انفرادی حالت میں ٹڈی دل کے بچے ہلکے پیلے سبز اور پھر سیاہی مائل بھورے رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مکمل کیڑے کی ٹانگیں مضبوط اور لمبی ہوتی ہیں اس کے پر لمبے اور رنگ بھورا ہوتا ہے جبکہ اجتماعی حالت میں مکمل کیڑے کا رنگ بھوسہ نما اور زرد ہو جاتا ہے۔

نوعیت نقصان:

ٹڈی دل علیحدہ علیحدہ حالت میں کم نقصان کرتی ہے جبکہ جھنڈ یا گروہ کی حالت میں فصلات اور سبزیات وغیرہ کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ پودوں کے پتوں، شگوفوں اور پھولوں کو کتر کتر کر ضائع کرتی ہے۔ زیادہ تر گندم، جوار، مکئی، چارہ جات اور سبزیات کو نقصان پہنچاتی ہے جبکہ بڑے پودوں اور باغات کا بھی کافی نقصان کرتی ہے شدید نقصان کی صورت میں پودے ٹنڈ منڈ نظر آتے ہیں۔ ایک جھنڈ یا گروہ میں لاکھوں کیڑے ہوتے ہیں اور ایک جھنڈ کئی میلوں تک پھیل سکتا ہے مون سون کی نسل کے مکمل کیڑے سردیوں کا موسم بھارت (راجھستان) میں گزارتے ہیں یا دوسرے شمال مغربی ممالک میں نقل مکانی (Migration) کر جاتے ہیں۔ ایک ٹڈی دل دو ماہ تک زندہ رہ سکتی ہے۔ مکمل نر کیڑا 40 سے 50 ملی میٹر لمبا اور مادہ 50 سے 60 ملی میٹر زرد یا بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ ایک سال میں ٹڈی دل کی کئی نسلیں ہوتی ہیں۔

ٹڈی دل کے حملے کا وقت:

☆ ٹڈی دل صرف دن کو ہی فصلوں وغیرہ کا نقصان کرتی ہے۔

☆ رات کو اگر یہ آ بھی جائے تو یہ فصلوں کا نقصان نہیں کرتی۔

☆ صبح صادق کے وقت جیسے ہی اندھیرا چھٹنا شروع ہو آپ کو چوکنا رہنا پڑے گا۔

لائف سائیکل: (زندگی کا دورانیہ)

☆ ٹڈی دل کی زندگی تین مرحلوں پر مشتمل ہوتی ہے۔یعنی انڈے، بچے، بالغ۔ٹڈی دل کو یا کی حالت میں نہیں رہتی۔ٹڈی دل سادہ زمین کے اندر سوراخ کر کے گہرائی میں انڈے دیتی ہے، یہ پوڈز میں انڈے دیتی ہے جو انڈوں کو بیماری اور دوسرے حشرات سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

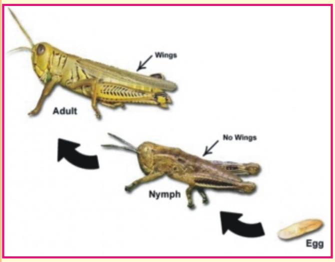

☆ 2 ہفتوں کے اندر ہی انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں۔

☆ ہر مادہ ٹڈی 5 سے 7 دن کے وقفے سے 1 سے 5 پوڈز دے سکتی ہے، ہر پوڈ میں 30 سے 50 تک انڈے ہوتے ہیں۔

☆ انڈوں سے نکلنے کے بعد بچوں کے جسم پر پر نہیں ہوتے مگر وقت کے ساتھ (یعنی حالتوں کے بدلنے کے ساتھ) پر بن جاتے ہیں۔

☆ سبز فصلیں یا گھاس بچوں اور بالغ کی بقاء، حرکت (ایک جگہ سے دوسری جگہ) اور انڈوں سے بچے نکلنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

☆ ٹڈی دل کے 5 moulting stages ہوتے ہیں۔

☆ پانچویں اسٹیج کو fledging کہتے ہیں۔Fledging کے بعد بھی ٹڈی اڑ نہیں سکتی اس دوران وہ مزید 2 ہفتوں تک خوب کھاتی ہے اور اپنے جسم کو مضبوط کرتی ہے اسی دوران اس کے پر نکلتے ہیں اور وہ sexually mature ہو جاتی ہے۔

☆ ٹڈی دل کے بچے 5 حالتوں میں سے گزرنے کے بعد مکمل بالغ کیڑے بن جاتے ہیں۔

☆ ایک بالغ ٹڈی 8 سے 10 ہفتے تک زندہ رہ سکتی ہے۔

☆ ٹڈی ایک دن میں اپنے وزن کے برابر کھانا کھا سکتی ہے۔

قدرتی کنٹرول:

☆ بہت ہی سخت اور خشک سردی کا موسم ان کو ختم کر سکتا ہے۔

☆ بالغ ہونے سے پہلے اگر خوب بارش ہو جائے تو تب بھی یہ ختم ہو سکتے ہیں۔

☆ پرندے، رینگنے والے جانور اور بھڑ، ٹڈیاں کھاتے ہیں جس سے قدرتی کنٹرول میں مدد ملتی ہے۔

☆ اگر کاشتکار اس کے جھتے کو دیکھ کر فصل کے کنارے پر کھڑے ہو کر ڈھول پیٹے تو وہ اس جھتے کو اپنے کھیتوں میں اُترنے سے روک سکتا ہے۔

☆ فصل پر لہسن کے محلول کا چھڑکاؤ کریں۔

مکینیکل:

☆ ٹڈی دل کو شور شرابا کر کے بھگایا جا سکتا ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ آپ حفظ ماتقدم کے طور پر خالی پیپوں یا پٹاس والے پٹاخوں کا بندوبست کر کے رکھیں۔

☆ جیسے ہی ٹڈی دل آپ کی فصل پر حملہ آور ہو، گھر کے تمام افراد کھیت میں پہنچ کر ڈنڈوں کے ساتھ زور زور سے پیپے کھڑکانا شروع کر دیں۔

☆ اس طرح اول تو ٹڈی دل آپ کی فصل پر بیٹھے گی ہی نہیں لیکن اگر بیٹھ بھی جائے تو شور شرابے کی وجہ سے فوراً اُڑ کر آگے چلی جائے گی۔

کیمیکل کنٹرول:

کلوروپائریفاس، ڈیلٹا میتھرین، سائپر میتھرین، لیمڈا سا ہیلوتھرین، تھائیوڈائی کارب 5 فیصد محلول بنا کر سپرے کریں۔ کاربرائل Carbaryl ایک کلو دوائی 25 کلو ریت میں ملا کر دھوڑا کریں۔

ٹڈی دل آندھی کی طرح آتی ہوئی نظر آتی ہے اور بڑے بڑے لشکروں کی صورت میں حملہ کرتی ہے۔

اس لئے جب تک پورے کا پورا لشکر گزر نہ جائے آپ کو کھڑکا یا شور شرابہ کرتے رہنا پڑے گا۔

لوکسٹ کو بذریعہ سپرے کنٹرول کرنے کیلئے چند اہم نکات

1۔ زیادہ تعداد میں ہونے کی وجہ سے بڑے گروپس پر سپرے اور ان کو مارنا معاشی طور پر مفید ہے۔ کسی درخت پر 5-10 ٹڈیوں پر سپرے وقت کا ضیاع ہے، اس سے اصل ٹارگٹ مس ہو جاتا ہے۔ ٹارگٹ کیلئے وقت بہت کم ہوتا ہے۔

2۔ دھوپ نکلنے سے پہلے اڑ نہیں سکتی۔ ہاتھ سے ہلائیں یا کسی چیز سے اسے ضرب لگائیں یہ پڑی رہتی ہے دھوپ نکلتے ہی اڑنا شروع کر دیتی ہے۔ اس وقت بھی ٹارگٹ کی جا سکتی ہے۔ لیکن آدھی اڑتی اور آدھی زد میں آتی رہتی ہے۔ تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے سپرے موثر نہیں رہتا۔

3۔ شام کو یہ بیٹھ جاتی ہے۔ ٹڈی دل کے گروہ کا صبح تک اندازہ نہیں ہو پاتا۔ اصل اہمیت گروہ کا رات کو پتہ چلا لینا اور رات کو ٹیم کا اسی جگہ رہنا اور صبح پو پھٹتے ہی دھاوا بولنا ہے۔ پورے حفاظتی اقدامات اختیار کریں۔

شائع کردہ:

بیورو آف ایگریکلچر انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا پشاور

مزید معلومات کیلئے کال سنٹر نمبر 0348-1117070 پر رابطہ کریں۔